بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

روزوں کا فدیہ دینے کی اجازت کس کو ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص شوگر، بلڈ پریشر اور گردے کا مریض ہے روزہ نہیں رکھ سکتا اس کیلئے کیا حکم ہے؟ اسکے ایک روزے کا فدیہ کیا ہو گا اور پورے رمضان کے روزوں کے فدیہ کی کتنی رقم بنتی ہے؟

سائل: منیر بخش (لائنز ایریا، باب المدینہ، کراچی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

روزہ کی بجائے اس کا فدیہ ادا کرنے کا حکم شیخِ فانی کیلئے ہے، مریض کیلئے نہیں۔ شیخِ فانی وہ شخص ہے کہ جو بڑھاپے کے سبب اتنا کمزور ہو چکا ہو کہ حقیقتاً روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو، نہ سردی میں نہ گرمی میں، نہ لگاتار نہ متفرق طور پر اور نہ ہی آئندہ زمانے میں روزہ رکھنے کی طاقت ہو۔

چنانچہ نقایہ میں ہے: "وشیخ فان عجز عن الصوم افطر" یعنی بوڑھا شخص جو کہ روزہ رکھنے سے عاجز ہو، وہ روزہ نہیں رکھے گا۔

شرح نقایہ میں ہے: "(شیخ فانٍ) سُمّی بہ لقربہ الی الفناء او لانّہ فنیتْ قوّتہ" یعنی شیخِ فانی کو فانی اس لئے کہتے ہیں کہ وہ فناء کے بہت قریب ہوتا ہے یا اس لئے کہ اس کی قوت ختم ہو چکی ہوتی ہے۔

(فتح باب العنایہ بشرح النقایہ، کتاب الصوم، فصل فیما یفسد الصوم وفیما لا یفسدہ، ج 1، ص 582)

کسی بیماری میں مبتلا ہونا روزے چھوڑنے کا عذر نہیں بہت سے شوگر و گردے کے مرض والے بھی روزہ رکھتے ہیں، ہاں مرض اتنا شدید ہے کہ روزہ رکھنا اس کیلئے ضرر کا باعث ہے، تو تا حصولِ صحت اسے روزہ قضا کرنے کی اجازت ہے اور اس کے بدلے اگر مسکین کو کھانا دے تو مستحب ہے تاہم یہ کھانا اس کے روزے کا بدلہ نہیں ہو گا بلکہ صحت پر ان روزوں کی قضا لازم ہے، ہاں اگر اسی مرض ہی کی حالت میں بڑھاپے کی عمر میں پہنچ گیا اور اس بڑھاپے کی وجہ سے فی الحال اور آئندہ روزہ رکھنے کی استطاعت نہ رہے، تو ایسا شخص شیخِ فانی ہے، اب اس صورت میں قضا شدہ روزوں کا فدیہ ادا کرے اور ہر ایک روزہ کا فدیہ صدقۂ فطر کی مقدار کے برابر ہے اور ایک صدقۂ فطر کی مقدار تقریباً 1920 گرام (یعنی دو کلو میں اَسّی گرام کم) گندم، آٹا یا اس کی رقم ہے۔ اور اگر شیخِ فانی کی تعریف میں داخل نہ ہوا، تو ورثاء کو قضاء شدہ روزوں کے بدلے میں فدیہ ادا کرنے کی وصیت کرے۔

چنانچہ سیدی اعلیٰ حضرت مجدّدِ دین وملت فتاوی رضویہ شریف میں فرماتے ہیں: ”بعض جاہلوں نے یہ خیال کرلیا ہے کہ روزہ کا فدیہ ہر شخص کیلئے جائز ہے جبکہ روزے میں اسے کچھ تکلیف ہو، ایسا ہر گز نہیں، فدیہ صرف شیخ فانی کیلئے رکھا ہے جو بہ سبب پیرانہ سالی حقیقۃً روزہ کی قدرت نہ رکھتا ہو، نہ آئندہ طاقت کی امید کہ عمر جتنی بڑھے گی ضعف بڑھے گا اُس کیلئے فدیہ کا حکم ہے اور جو شخص روزہ خود رکھ سکتا ہو اور ایسا مریض نہیں جس کے مرض کو روزہ مضر ہو، اس پر خود روزہ رکھنا فرض ہے اگرچہ تکلیف ہو، بھوک پیاس گرمی خشکی کی تکلیف تو گویا لازمِ روزہ ہے اور اسی حکمت کیلئے روزہ کا حکم فرمایا گیا ہے، اس کے ڈر سے اگر روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہو تو مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ روزے کا حکم ہی بیکار و معطل ہو جائے۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد10، صفحہ 521، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور جگہ فرماتے ہیں: ”جس جوان یا بوڑھے کو کسی بیماری کے سبب ایسا ضعف ہو کہ روزہ نہیں رکھ سکتے انہیں بھی کفارہ دینے کی اجازت نہیں بلکہ بیماری جانے کا انتظار کریں، اگر قبلِ شفا موت آجائے تو اس وقت کفارہ کی وصیت کر دیں، غرض یہ ہے کہ کفارہ اس وقت ہے کہ روزہ نہ گرمی میں رکھ سکیں نہ جاڑے میں، نہ لگاتار نہ متفرق اور جس عذر کے سبب طاقت نہ ہو اس عذر کے جانے کی امید نہ ہو، جیسے وہ بوڑھا کہ بڑھاپے نے اُسے ایسا ضعیف کر دیا کہ روزے متفرق کر کے جاڑے میں بھی نہیں رکھ سکتا تو بڑھاپا تو جانے کی چیز نہیں ایسے شخص کو کفارہ کا حکم ہے“

(فتاویٰ رضویہ، جلد10، صفحہ 547، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایسے مریض کیلئے فدیہ مستحب ہونے کی صورت بیان کرتے ہوئے امامِ اہلسنّت رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ”اگر واقعی کسی ایسے مرض میں مبتلا ہے جسے روزہ سے ضرر پہنچتا ہے تو تا حصولِ صحت اُسے روزہ قضا کرنے کی اجازت ہے اُس کے بدلے اگر مسکین کو کھانا دے تو مستحب ہے، ثواب ہے، جبکہ اُسے روزہ کا بدلہ نہ سمجھے اور سچے دل سے نیت رکھے کہ جب صحت پائے گا جتنے روزے قضا ہوئے ہیں ادا کرے گا۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد10، صفحہ 521، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

لہٰذا صورتِ مستفسرہ میں مذکورہ شخص کیلئے روزہ رکھنا اگر باعثِ ضرر نہیں اگرچہ صحت مند کے مقابلے میں تھوڑی مشقت زیادہ ہوتی ہو، تو ایسی صورت میں رمضان کے روزے رکھنا فرض اور چھوڑ دینے کی صورت میں شدید گناہ اور ان کی قضاء کرنا لازم ہو گا اور اگر روزہ باعثِ ضرر ہے، تو فی الحال روزے ترک کر کے بیماری چلے جانے کی صورت میں ان روزوں کو قضاء کرنا لازم ہو گا، ان کے بدلے میں فدیہ دینے سے فدیہ ادا نہ ہو گا۔

وَاللہُ اَعۡلَم عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

الجواب صحیح

مفتی فضیل رضا عطاری

دارالافتاء اہلسنت — darulifta@dawateislami.net

کتبـــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد سجاد عطاری مدنی

16 شعبان المعظم 1431ھ 29 جولائی 2010ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج darulifta ahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔